

یا علی میرے بعد آپ کو غضبناک کرنے والوں کی بربادی ہو۔

<?xml encoding="UTF-8">

یا علی میرے بعد آپ کو غضبناک کرنے والوں کی بربادی ہو۔

علی مرتضیٰ علیہ السلام کے فضائل سن کر بعض جلتے تھے ۔

4640 - «يَا عَلِيُّ، أَنْتَ سَيِّدٌ فِي الدُّنْيَا، سَيِّدٌ فِي الْآخِرَةِ، حَبِيبُكَ حَبِيبِي، وَحَبِيبِي حَبِيبُ اللَّهِ، وَعَدُوُّكَ عَدُوِّي، وَعَدُوِّي عَدُوُّ اللَّهِ، وَالْوَيْلُ لِمَنْ أَبْغَضَكَ بَعْدِي» صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ «،» وَأَبُو الْأَزْهَرِ بِاجْمَاعِهِمْ ثِقَّةٌ، وَإِذَا تَفَرَّدَ الثَّقَّةُ بِحَدِيثٍ فَهُوَ عَلَى أَصْلِهِمْ صَحِيحٌ ---

"المستدرک علی الصحیحین للحاکم مع تعلیقات الذہبی فی التلخیص (3/ 138):

اے علی! آپ دنیا اور آخرت میں سردار ہو ، آپ کا دوست میرا دوست ہے اور میرا دوست اللہ کا دوست ہے ۔ آپ کا دشمن میرا دشمن ہے اور میرا دشمن اللہ کا دشمن ہے ۔ میرے بعد آپ کو غضبناک کرنے والوں کی بربادی ہو۔

اہل سنت کے علم رجال کاسب سے بڑا اور معتبر عالم یحیٰ بن معین کی حالت دیکھیں ---

سند کی تحقیق کیے بغیر حدیث کو سنتے ہی کذب کا فتوا لگاتا ہے ----

حقیقت میں ایسے لوگوں پر ناصبیت کی بیماری کا اثر ہے --

جیسا کہ حاکم نیشاپوری حدیث کی تصحیح کے بعد یحیٰ بن معین کے واقعے کو بیان کرتا ہے :

سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْفَرَشِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ يَحْيَى الْحُلَوَانِيَّ يَقُولُ: " لَمَّا وَرَدَ أَبُو الْأَزْهَرِ مِنْ صَنْعَاءَ وَذَاكَرَ أَهْلَ بَغْدَادَ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْكَرَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ مَجْلِسِهِ، قَالَ فِي آخِرِ الْمَجْلِسِ: " أَيْنَ هَذَا الْكَذَّابُ النَّيْسَابُورِيُّ الَّذِي يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ هَذَا الْحَدِيثَ؟ فَقَامَ أَبُو الْأَزْهَرِ، فَقَالَ: هُوَ ذَا أَنَا، فَصَحَّكَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ مِنْ قَوْلِهِ وَقِيَامِهِ فِي الْمَجْلِسِ فَقَرَّبَهُ وَأَدْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: كَيْفَ حَدَّثَكَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِهَذَا، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ غَيْرَكَ؟ فَقَالَ: أَعْلَمُ يَا أَبَا زَكْرِيَّا، أَنِّي قَدِمْتُ صَنْعَاءَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ غَائِبٌ فِي قَرْيَةٍ لَهُ بَعِيدَةٌ فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ، وَأَنَا عَلِيلٌ، فَلَمَّا وَصَلْتُ إِلَيْهِ سَأَلَنِي عَنْ أَمْرِ خُرَاسَانَ، فَحَدَّثْتُهُ بِهَا وَكَتَبْتُ عَنْهُ، وَأَنْصَرَفْتُ مَعَهُ إِلَى صَنْعَاءَ، فَلَمَّا وَدَّعْتُهُ، قَالَ لِي: قَدْ وَجَبَ عَلَيَّ حَقُّكَ، فَأَنَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنِّي غَيْرُكَ، فَحَدَّثَنِي وَاللَّهِ بِهَذَا الْحَدِيثِ، لَفْظًا فَصَدَّقَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَاعْتَدَرَ إِلَيْهِ "

[التعليق - من تلخيص الذهبي]

4640 - منكر ليس ببعيد من الوضع---

المُسْتَدْرَكُ
عَلَى الصَّحِيحَيْنِ

والتعبان انهم الذين هم في الناحية الشمالية الغربية من العراق
والتي كانت في الماضي من الناحية الشمالية الغربية من العراق

المختار من الحديث المطبوع في دار الحديث

مجلس الوزراء
الرياض، ١٤٢٠هـ

المادة 10: لا يجوز للمحكمة أن تصدر حكمًا بغير ما يطلبه المدعي.

ଅର୍ଥାତ୍

مكتبة
مركز البحوث
والدراسات
في اللغة العربية

وكانت له في ذلك الحين حكمة عند التوجه إلى مكة فقامت به فركت ظهره إلى
الركاب في قسمة الصدقات بعد أن ألقى عليه في مكة أن يجدوا لغيره من أن كان على قفا
مجاناً له ما كان في قفا من غير أن يملكه بالمال والغير من صدقاته على
الصدقات في ذلك الوقت من حلال ما أنكرت حديثاً من الصدقات في قفا لغيره
والأخبار لها فضل في ذلك من غير أن يملكه.

[illegible]

de A. L. S. 1994

۱۳۹۱/۹۵۰ - حیاتیکر بر عهدہ الصوبی لڑائی اسحق خان قاسم پوری
 آباد لاکھی بر حملہ آفریں، ناخبر و زلیل، کوئی اسحق کو راہ و
 طرفہ کو راہ و آگرومی کا فائدہ نہ ہوا، اسکا دل کا ۱۳۹۱/۹۵۰ کو یہ کہ
 دلی دولت میں جسکی جانتی تھی وہی یہ قبول کر کے قادیان
 کے حکم کو ہر روز دیکھنے لگا۔

I deeply believe your decision is

[illegible]

هذا الحديث صحيح على شرط مسلم بن الحجاج

٧٧٠. حقه الميراث في العلم والفضل

۱۳۹۷، قادی الشیخ، آء اے احمد، پاکستان کی آبادی اور ترقیاتی چیلنج، ایف ڈی پی، اسلام آباد۔

۱۳۹۸، قادی الشیخ، آء اے احمد، پاکستان میں تعلیم کے مسائل، ایف ڈی پی، اسلام آباد۔

[illegible]

الحسن بن محمد القاسمي

وعدني أبو الحسن أحمد بن محمد النخعي، تلميذه أبو علي طالب، ومحمد بن

وعدنا ان نعيد نشر هذه المقالة في العدد القادم، لا اعتذر لكم عن
هذا الظرف، فانا لانو الامر.

وہ جملہ لوگ جو ان کے حق الایمان سے لڑا کرتے تھے، انھوں نے ان کو قتل کر دیا۔

جميع على طرف النخل - ذو القرم والحمام كما في القصة التي حدثت
في كل أسبوع

مستنداً له أحد علماء الفقه الجليلين، محمد بن أحمد بن أبي القاسم الجليلي، في كتابه

1994, p. 109.

[illegible]